علم حدیث میں
پاک و ہند کا حصہ
مؤلف: ڈاکٹر محمد اسحٰق
ترجمہ: شاہد حسین رزاقی
ناشر: ادارۂ ثقافت اسلامیہ لاہور
قیمت: مجلد ۱۶ روپے

یہ ایک اچھی قابلِ قدر کتاب ہے۔
پاکستان میں اسلامی رجحانات کی جو رَو تشکیل پاکستان کے بعد مسلسل تیز تر ہوتی جارہی ہے اس کا بڑا گہرا اثر علوم اور لٹریچر پر پڑا ہے۔ دینی موضوعات پر کتابوں اور مضامین اور شعری و نثری ادبیات میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔
زیادہ اہم کاوشیں وہ ہیں جو درجۂ اوّل کے دینی علوم کے متعلق ہیں۔ مثلاً تفسیری لٹریچر، احادیث کے تراجم و تشریحات، فقہ و تصوّف یا قانون و اخلاق سے متعلق تراجم و تحقیقی کتب، اسلامی سیاسیات و معاشیات کی بحثیں، رسولِ پاک اور صحابہ کرام کے علاوہ دیگر رجال عظیم کی سیرت و سوانح اور تاریخ اسلامی پر اچھی اچھی کتابیں۔ یہ گویا مغربی سیکولرازم کے زہریلے اثرات کے خلاف فکرِ اسلامی کا تریاق ہے۔
زیر تبصرہ علوم میں سے اول درجے کی اہمیت کا ایک بڑا علم، حدیثِ نبویؐ سے متعلق ہے۔ علم حدیث کے دائرے میں برصغیر پاک و ہند کی وسیع خدمات کا اندازہ علامہ رشید رضا مصری کے ایک فقرے سے کیا جاسکتا ہے۔ جس سے کتاب کے مقصد کا آغاز کیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔
"اگر ہندی مسلمان علم حدیث کی ترقی و اشاعت کے لئے اس قدر جانفشانی سے کام نہ کرتے تو یہ علم اب تک ختم ہو چکا ہوتا۔"
سندھ کی طرف عرب مسلمانوں کے ابتدائی فوجی اقدام اگرچہ دورِ فاروقی (۱۵ھ تا ۲۳ھ) میں اور مزید اقدامات دورِ علوی (۳۸ھ تا ۴۲ھ) میں ہوئے مگر باقاعدہ طور پر فتوحاتِ سندھ وغیرہ کی تکمیل ۹۳ھ تک ہوئی۔ حالات میں ٹھہراؤ اور سکون پیدا ہوا تو علمی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ علم حدیث برصغیر میں داخل ہونے سے پہلے ترقی اور تدوین کے اہم مراحل طے کرچکا تھا۔ اس ترقی یافتہ سرمایۂ علم کے ساتھ برصغیر میں کام شروع ہوا۔ صحیح معنوں میں علم حدیث کی توسیع و ترقی کا کام تیسری صدی ہجری کے اواخر میں منصورہ اور ملتان کی عرب ریاستوں کے قیام کے بعد ہوا۔ سندھیوں کی ایک جماعت پہلے سے عراق میں سکونت پذیر ہو کر خاصا کام کر رہی تھی۔ شام میں الاوزاعی (وفات ۱۵۷ھ) مدینہ منورہ اور بغداد میں نجیح السندی (وفات ۱۷۰ھ) خراسان میں رجاء السندی (وفات ۲۲۲ھ) احادیث کے جامعین و مرتبین میں شمار

ہوئے منصورہ و ملتان کے مراکز حدیث کے بعد دوسرے دور میں لاہور مرکز بنا جبکہ محمود غزنوی کا علم لہرا رہا تھا۔

زیر نظر کتاب میں مختلف ادوار کے مراکز حدیث اور متعلقہ شخصیتوں کا تذکرہ پیش کیا گیا ہے محدثین کے متعلق مختصر سوانحی نوٹ درج ہیں اور علم حدیث میں ان کی خاص خدمات کا بیان ہے بعض اہم شخصیتوں کا بیان زیادہ تفصیلی ہے جہاں جہاں ضرورت تھی، تاریخی احوال کو بطور پس منظر سامنے لایا گیا ہے۔ ہم اردو زبان میں اس مفید کتاب کی اشاعت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

صدیقی ٹرسٹ کے تبلیغی پمفلٹ کراچی کے صدیقی ٹرسٹ (رجسٹرڈ) نے عقائد، عبادات اور دینی احکام و شعائر کے متعلق چیدہ چیدہ مضامین کو پمفلٹوں کی شکل میں چھاپا ہے ان پمفلٹوں کا مقصد تبلیغی ہے اور ان کا اسلوب اصلاحی، کہیں کہیں کوئی مقام اختلاف بھی آسکتا ہے اور کسی معاملے میں وضاحت کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، مگر بہ حیثیت مجموعی ہم ان پمفلٹوں کو مفید قرار دیتے ہیں۔ بعض اصحاب علم سے صدیقی ٹرسٹ نے رائیں لی ہیں اور بیشتر ناقدانہ آراء کو قبول کیا ہے۔ پمفلٹوں کی تعداد بیس ۲۰ ہے (ممکن ہے اس میں اضافہ ہوا ہو) ان کی زبان سادہ ہے اس لئے طلباء اور مستورات کے علاوہ کم تعلیم رکھنے والے شہری بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ ان رسائل کے مضامین کو جو بھی چاہے خود بھی شائع کر سکتا ہے اور تبلیغی مقاصد کے لئے ٹرسٹ سے مفت حاصل کر کے تقسیم بھی کر سکتا ہے۔ ٹرسٹ کے اس کام کو پسند کرنے والے حضرات اس میں تعاون بھی کر سکتے ہیں۔ کسی پمفلٹ پر قیمت درج نہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ صدیقی ٹرسٹ، ٹھٹائی کمپاؤنڈ، ایم اے جناح روڈ کراچی۔